قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی میں

حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی

قادیانی جماعت کے سربراہ آنجہانی مرزا ناصر احمد پر جرح

قادیانی مسئلہ کے موقع پر قومی اسمبلی پر مشتمل خصوصی کمیٹی میں مرزا ناصر احمد پر جرح کے لیے آپ نے حسب ذیل سوالات داخل کئے۔

۱۔ آپ نے اپنے بیان[۱] کے صفحہ ۴ پر لکھا ہے کہ پاکستان کے دستور اساسی میں دفعہ ۲۰ کے تحت ہر پاکستانی کا یہ حق تسلیم کیا گیا ہے کہ جس مذہب کی طرف چاہے ہو۔ کیا آپ دستور میں یہ الفاظ دکھا سکتے ہیں؟

۲۔ کیا جماعتِ احمدیہ کی طرف سے کبھی کسی شخص کے جماعت سے خارج ہونے کا فیصلہ نہیں کیا گیا؟ مرزا بشیرالدین صاحب نے انوارِ خلافت میں ص ۹۴ پر کہا ہے

"خلیفہ اوّل حکیم نورالدین صاحب نے ایک شخص
کو اس بنا پر جماعت سے خارج کر دیا تھا کہ اس
نے غیر احمدی سے اپنی لڑکی کی شادی کر دی ہے"۔

اور مرزا بشیرالدین صاحب نے بھی یہ اعلان کیا تھا کہ اگر کوئی اس حکم کے خلاف کرے گا تو میں اس کو جماعت سے نکال دوں گا۔ کیا آپ کے نزدیک یہ فیصلہ درست ہے؟

۳۔ کیا آپ ہر کلمہ گو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے کو مسلمان سمجھتے ہیں؟

۴۔ آپ نے اپنے بیان کے ص ۹ پر لکھا ہے کہ بہتّر فرقوں میں سے نجات یافتہ فرقہ نہ کثرت میں ہوگا نہ اپنی کثرت کو اپنے برحق ہونے کی دلیل ٹھہرائے گا۔ کیا آپ کی نگاہ میں وہ فرقہ اس کا مصداق ہوگا جس کی تعداد سب سے کم ہو؟

۵۔ آپ ان غیر احمدیوں کو کافر کہتے ہیں یا نہیں جو مرزا غلام احمد صاحب کے دعوؤں کو جھٹلاتے ہیں؟

۶۔ منیر کمیشن کے سوالات کے جواب میں جماعت احمدیہ ربوہ کی طرف سے کہا گیا تھا کہ مرزا غلام احمد کے ایک فتوے کی وجہ سے جو حال ہی میں دستیاب ہوا ہے ہم ان غیر احمدیوں کی نماز جنازہ پڑھنے لگے ہیں جو مرزا صاحب کو جھوٹا یا کافر نہ کہتے ہوں۔ اس بارے میں چند سوالات۔

ا۔ یہ فتویٰ دستیاب کب ہوا تھا اور اس پر عمل کب شروع ہوا؟

ب۔ کیا آپ مرزا غلام احمد صاحب کو یہ مقام دیتے ہیں کہ جس کو وہ کافر کہہ دیں وہ کافر اور جس کو وہ مسلمان قرار دیں وہ مسلمان ہے؟

ج۔ کیا اس فتوے کی وجہ سے مرزا غلام احمد صاحب، حکیم نورالدین صاحب اور مرزا بشیرالدین صاحب کے سابقہ فتوے منسوخ قرار دیے گئے ہیں؟

د۔ کیا اب اس مسئلے میں آپ کا اور جماعت لاہور کا مسلک ایک ہو گیا ہے؟

۷۔ اگر آج کوئی شخص جھوٹا دعویٰ نبوت کرے اور قطعی دلائل

---

[۱] مرزا ناصر نے قومی اسمبلی میں اپنے موقف کے بارہ جو بیان پیش کیا تھا وہ مراد ہے۔

مرزا صاحب پر نازل ہونے والی وحی ان کے اور ان کے متبعین کے لیے واجب الاتباع ہے؟

۶۔ آپ نے مرزا صاحب کی ایک عبارت مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص۹ سے نقل کی ہے جس میں مرزا صاحب نے تمام مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "اگر وہ ان الفاظ سے ناراض ہیں اور ان کے دلوں میں یہ الفاظ شاق ہیں تو وہ ان الفاظ کو ترمیم شدہ تصور فرما کر بجائے نبی کے محدث کا لفظ میری طرف سے سمجھ لیں کیونکہ کسی طرح مجھے مسلمانوں میں تفرقہ اور نفاق ڈالنا منظور نہیں ہے۔"

(الف) کیا مرزا صاحب نے اپنی اس تحریر کے بعد اپنے لیے لفظ "نبی" لکھنا چھوڑ دیا تھا؟

(ب) کیا اس تحریر کے بعد مرزا صاحب نے اپنی سابقہ کتابوں میں لفظ 'نبی' کو بدل کر 'محدث' لکھ دیا تھا؟

۷۔ کیا آپ کی جماعت کے امیر اول محمد علی لاہوری صاحب اور ان کے رفقاء نے مرزا صاحب کے لیے کبھی لفظ 'نبی' استعمال کیا ہے؟

۸۔ کیا آپ آج بھی مرزا صاحب کے لیے کسی بھی معنی کے لحاظ سے لفظ 'نبی' کا استعمال درست سمجھتے ہیں؟

۹۔ جس معنی میں مرزا صاحب نے اپنے لیے لفظ 'نبی' بکثرت استعمال کیا ہے اگر آج کوئی شخص اسی معنی کے لحاظ سے اسی کثرت سے لفظ "نبی" استعمال کرے تو کیا آپ اسے جائز سمجھیں گے؟

۱۰۔ آپ نے ص۸ پر لکھا ہے کہ "جس طرح عیسائیوں نے غلو کر کے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا کا حقیقی بیٹا بنا لیا۔ اسی طرح مثیل مسیح یعنی حضرت مرزا صاحب کو بھی آپ کے ماننے والوں کی اکثریت نے غلو کر کے مجدد کے عہدے سے بڑھا کر نبی بنا لیا۔" (نعوذ باللہ) تو کیا جماعت ربوہ جس نے آپ کے خیال میں یہ غلو کیا ہے ایک غیر نبی کو نبی ماننے کی بنا پر کافر ہے؟

۱۱۔ اگر جماعت ربوہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے تو کیا آپ کے نزدیک یہ مناسب ہوگا؟

۱۲۔ آپ نے اپنے پیش کردہ بیان کے ص۹ پر لکھا ہے کہ حیاتِ مسیحؑ کے عقیدے سے نہ صرف حضرت مسیح کی برتری بلکہ خدائی ثابت ہوتی ہے۔ تو کیا جو لوگ حیاتِ مسیحؑ کے قائل ہیں وہ آپ کی خدائی ثابت کرنے کی وجہ سے کافر ہیں؟

۱۳۔ آپ نے بیان کے ص۱۱ پر مرزا صاحب کی ترجمانی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ کسی کلمہ گو کو کافر کہنا خود کہنے والے پر کفر کو لوٹا دیتا ہے۔ تو کیا وہ تمام لوگ جو مرزا صاحب کو کافر کہتے ہیں آپ کے نزدیک کافر ہیں؟

۱۴۔ جو شخص مرزا صاحب کو ان کے دعووں میں جھوٹا قرار دے وہ آپ کے نزدیک مسلمان ہے یا کافر؟

۱۵۔ آپ نے ص۱ پر لکھا ہے کہ "شروع سے ہمارا عقیدہ یہ رہا ہے کہ ہر کلمہ گو مسلمان ہے۔" اس عقیدے کی روشنی میں اگر کوئی شخص کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھے اور اس پر ایمان کے اقرار کے ساتھ ساتھ نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ آپ کے نزدیک مسلمان ہوگا یا نہیں؟ جبکہ آپ نے ص۲ پر مرزا صاحب کا یہ قول نقل کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو نبوت کا دعویٰ کرے وہ کافر، کاذب اور خارج از دائرۂ اسلام ہے؟

۱۶۔ (الف) آپ نے ص۱۱ سے ص۱۳ تک مرزا صاحب اور ان کے متبعین کے بارے میں بہت سے لوگوں کی آراء نقل کی ہیں۔ کیا آپ یقین اور ذمہ داری کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ساری نقول اور حوالے درست ہیں؟

(ب) کیا آپ کو یقین ہے کہ یہ سب لوگ ہمیشہ اسی رائے پر قائم رہے ہیں جو آپ نے ان کی طرف منسوب کی ہے اور کبھی انہوں نے اپنی رائے تبدیل نہیں کی؟

سے اس کا جھوٹا ہونا ثابت ہو جائے تو وہ اور اس کے پیروکار آپ کے نزدیک مسلمان ہوں گے یا کافر؟

۸۔ مسیلمہ کذاب آپ کے نزدیک کافر تھا یا مسلمان؟

۹۔ آپ نے (اپنے بیان میں) ص۵۳ پر مرزا غلام احمد صاحب کی کتاب "حقیقت الوحی" سے یہ عبارت نقل کی ہے کہ "آپ یعنی (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیروی کمالاتِ نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے۔"؟

۱۰۔ اگر اب تک آپ کی توجہ روحانی نے سوائے مرزا غلام احمد صاحب کے کسی اور کو نبی نہیں بنایا تو کیا خاتم النبیین کا مطلب مرزا صاحب کے مذکورہ قول کے مطابق یہی تھا کہ آپ کی مہرِ نبوت سے صرف ایک مرزا صاحب کو نبی بنایا جائے۔

۱۱۔ آپ کی نظر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کس درجہ کی پیروی سے انسان نبی بن سکتا ہے؟

۱۲۔ کیا آپ کی نظر میں انسان کو اس بات کی کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اتباعِ محمدیؐ کے اس درجے کو پالے جو اسے نبی بنا سکے۔

۱۳۔ صفحہ ۵۲، ۵۳ پر مرزا صاحب کا یہ قول مذکور ہے کہ "علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل" بھی حدیث میں آیا ہے۔ اگرچہ محدثین کو اس پر جرح ہے مگر ہمارا نورِ قلب اس حدیث کو صحیح قرار دیتا ہے اور ہم بلاچون وچرا اس کو تسلیم کرتے ہیں۔"

تو کیا آپ کے نزدیک مرزا صاحب کو یہ مقام حاصل ہے کہ وہ جس حدیث کو چاہیں اپنے نورِ قلب سے صحیح اور جسے چاہیں غلط قرار دیں۔

۱۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کچھ لوگ غیر تشریعی نبوت کے مدعی ہو گئے جیسے صالح بن طریف اور بہاء الحق بابی اور بعض نے غیر تشریعی نبوت کے دعوے کیے جیسے ابو عیسیٰ وغیرہ ان سب کے جھوٹا ہونے کی کیا دلیل ہے جب کہ وہ بھی ظلی، بروزی اور مجازی نبی وغیرہ کی تاویلات کر چکے ہوں یا کر سکتے تھے؟

۱۵۔ نبوتِ غیر مستقلہ کے ملنے کا معیار اور ضابطہ کیا ہے؟

۱۶۔ کیا صحابہ کرامؓ میں سے کوئی بھی اس معیار پر پورا نہ اتر سکا جس کی وجہ سے باوجود افضل الامۃ ہونے کے تمام صحابہؓ نبوتِ غیر مستقلہ کے شرف سے محروم رہے۔

۱۷۔ کیا اس چودہ سو برس کے طویل عرصے میں صحابہ کرامؓ، تابعینؒ اور مجددین میں سے کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں گزرا جو مرزا غلام احمد کے ہم پلہ ہوتا اور نبوتِ غیر مستقلہ پاتا۔

حضرت شیخ الحدیثؒ کی قادیانی مسئلہ میں
لاہوری پارٹی پر جرح

قومی اسمبلی پر مشتمل خصوصی کمیٹی نے قادیانی مسئلہ پر غور کے دوران قادیانیوں کے دونوں دھڑوں (لاہوری اور ربوائی) کے سربراہوں کو اسمبلی میں طلب کیا اور اٹارنی جنرل کے توسط سے ان پر جرح کی گئی۔ شیخ الحدیث مدظلہ نے بھی دونوں سربراہوں پر جرح کے نوٹس دیے تھے جن میں اکثر قبول کر لیے گئے اور ان سے استفادہ کیا گیا۔ لاہوری جماعت کے سربراہ مرزا صدرالدین پر جرح کے لیے آپ نے حسب ذیل سوالات کا نوٹس دیا تھا۔

۱۔ کیا آپ اور آپ کی جماعت مرزا غلام احمد قادیانی کے تمام دعوؤں پر ایمان رکھتی ہے؟

۲۔ کیا آپ مرزا غلام احمد قادیانی کو وہی مسیح موعود مانتے ہیں جن کے آنے کی خبر سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی؟

۳۔ کیا آپ یہ مانتے ہیں کہ مرزا غلام احمد صاحب نے اپنی تصانیف میں جو کچھ لکھا ہے وہ اسلام کے مطابق اور صحیح ہے؟

۴۔ کیا آپ کے نزدیک مرزا صاحب بحیثیت مسیح موعود حضرت مسیح علیہ السلام یا کسی اور نبی سے افضل تھے؟

۵۔ آپ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ "مرزا صاحب دوسرے مسلمانوں کی طرح شروع میں حیاتِ مسیح ہی کے قائل تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی وحی نے آپ کو توجہ دلائی کہ قرآن وحدیث سے وفاتِ مسیح ثابت ہے۔" نیز آگے لکھا ہے کہ "اب بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا صاحب کو وحی سے علم دیا کہ مسیح جو دوبارہ آنا تھا وہ اصل مسیح نہیں بلکہ اس کے مثل ایک روحانی ہستی نے آنا تھا۔"

اس میں دریافت طلب امر یہ ہے کہ کیا آپ کے نزدیک